فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۰۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنج شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ | ۸ ظہور ۱۳۴۲ ہش / ۱۷ ربیع الاول ۱۳۸۳ھ / ۸ اگست ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۸۵

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۷ اگست بوقت ۱/۲ ۷ بجے صبح

کل حضور کو بائیں ران کے اوپر پھوڑے کی وجہ سے بہت درد اور بے چینی رہی۔ نیز حرارت بھی ہوگئی۔ رات دوائی سے نیند آئی۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

انڈونیشیا کی احمدی جماعتوں کی سالانہ کانفرنس نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی

نائب وزیر اعظم مسٹر ارسلان عبد الغنی کی شرکت اور تقریر۔ ۵۲ اصحاب کا قبول احمدیت

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا اختتامی خطاب

مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کی سالانہ کانفرنس نہایت خوش اسلوبی اور کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی۔ آخری دن یعنی ۲۷ جولائی کو مسٹر ارسلان عبد الغنی صاحب نائب وزیر اعظم حکومت انڈونیشیا نے بھی کانفرنس سے خطاب کیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ نے اختتامی خطاب اور دعاؤں کے ساتھ کانفرنس کے اختتام کا اعلان فرمایا۔

یہ خبر خوشی کے ساتھ سنی جائے گی کہ اس موقعہ پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۵۲ اصحاب بیعت کرکے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے

(نائب وکیل التبشیر)

مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب مبلغ اسلام ۸ اگست کو ربوہ پہنچ رہے ہیں

مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کرنے کے بعد مورخہ ۸ اگست بروز جمعرات شام کو بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ احباب سٹیشن پر تشریف لاکر ان کا استقبال فرمائیں۔

(نائب وکیل التبشیر)

مجالس انصار اللہ کے تربیتی اجتماعات

اں سالانہ تربیتی اجتماعات کا انعقاد ایک ضروری پروگرام ہے۔ مگر تعجب ہے کہ توجہ دلانے کے باوجود مغربی پاکستان کے اکثر شمالی اضلاع اس بارے میں ابھی تک خاموش ہیں۔ سابق سندھ بلوچستان میں خاص حرکت ہے۔ جملہ زعماء اعلیٰ انصار اللہ کے اجتماعات م منعقد کرائیں۔ اور دفتر کو رپورٹ بھجواتے رہیں جزاہم اللہ خیرا

قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ

تین ماہ اصلاح وارشاد کے کام کے لئے وقف کرنیکی تحریک

اصلاح وارشاد کا کام سلسلہ احمدیہ کا بنیادی کام ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا اصل مقصد بھی اصلاح وارشاد تھا۔ جماعت کی دن بدن وسعت اور ترقی کے باعث اور دیگر حالات کے پیش نظر اصلاح وارشاد کا کام کافی وسعت اختیار کرچکا ہے سلسلہ کی طرف سے اس کام کے لئے جو مربی مقرر ہیں۔ ان کی تعداد۔ کام کی اہمیت اور وسعت کے پیش نظر قلیل ہے۔ جماعت کو اس قلت اور کمی کا خاص احساس ہے۔ چنانچہ مجلس شوریٰ ۱۹۶۳ء کے موقعہ پر معزز نمائندگان نے متفقہ طور پر اس کمی کے پیش نظر یہ تجویز کی تھا کہ احباب جماعت میں تحریک کی جائے کہ وہ کم از کم تین ماہ کے لئے اصلاح و ارشاد کے فریضہ کو انجام دینے کے لئے اپنے آپ کو وقف کریں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے شوریٰ کی اس تجویز کو منظور فرمالیا ہے۔ اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے احباب جماعت میں تحریک کی جاتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو کم از کم تین ماہ کے لئے وقف کریں اور نظارت اصلاح وارشاد کو وقف کی اطلاع کے ساتھ اپنے کوائف سے بھی مطلع کریں مثلاً علمی قابلیت عمر۔ اس وقت کیا کام کرتے ہیں۔ کب سے کب تک وہ اپنے آپ کو وقف کرسکتے ہیں۔ ان واقفین کو جب کام پر لگایا جائے گا تو انہیں صرف کرایہ کی سہولت بہم پہنچائی جائے گی۔ دیگر اخراجات ان کے اپنے ہونگے۔

(قائمقام ناظر اصلاح وارشاد)

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع لائل پور کی چوتھی سالانہ تربیتی کلاس

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع لائل پور کی چوتھی سالانہ تربیتی کلاس ۹ اگست تا ۱۱ اگست ۱۹۶۳ء بمقام مسجد فضل واقع گول منشی محلہ لائل پور منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں مکرم و محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ و دیگر علمائے کرام کی تشریف آوری متوقع ہے۔ قائدین مجالس ضلع لائل پور سے خصوصاً اور بیرون ضلع سے عموماً درخواست ہے کہ اس بابرکت تقریب میں خود بھی شریک ہوں اور اپنے ساتھ زیادہ سے زیادہ خدام کو لاکر ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں۔

اس تربیتی کلاس میں ضلع لائل پور کی ہر مجلس کی نمائندگی نہایت ضروری ہے۔ طعام و قیام کا انتظام مجلس مقامی کے ذمہ ہوگا۔ البتہ موسم کے مطابق بستر اور نوٹ لکھنے کے لئے کاپی اور پنسل ہمراہ لائیں۔

رانا منظور احمد قائد ضلع لائل پور

مبارک تحریک دعا۔ یکم اگست تا ۳۱ اگست

روزانہ تین سو مرتبہ درود، نماز تہجد اسلام کے غلبہ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی کامل شفایابی کیلئے دعائیں

معتمد صدر انجمن احمدیہ

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۸۔ اگست ۱۹۶۳ء

اسوۂ حسنہ

اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علی خلق عظیم فرمایا ہے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ ہی نے آپ کی ذات کو مومنوں کے لئے اسوۂ حسنہ فرمایا ہے۔ پھر آپ کی سیرت جو صحیح احادیث اور اقوال صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ہم تک پہنچی ہے وہ اتنی شاندار اور اخلاقی نقطۂ نظر سے اتنی ارفع و اعلےٰ ہے کہ آپ کی ذات پر دشمن سے دشمن بھی اس لحاظ سے کہیں انگلی نہیں رکھ سکتے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے دشمن بھی جب آپ کی سوانح حیات کا مطالعہ کرتے ہیں تو ششدر رہ جاتے ہیں اور حیران ہوتے ہیں کہ دنیا میں ایک ایسا انسان بھی ہو گزرا ہے جس نے معاشرہ کے ہر پہلو کے لئے نہ صرف ہدایت بلکہ اپنا ایسا اخلاقی نمونہ پیش کیا ہے کہ اس سے بڑھ کر ہو نہیں سکتا۔

تاریخ انسانی میں ایسے بزرگ بھی ہوئے ہیں جن کو بعد میں الوہیت کے وصف سے لوگوں نے موصوف کر دیا لیکن آپ ان بزرگوں کی ہسٹری پڑھ کر دیکھیں تو آپ کو ان کی ذات میں وہ کاملیت نہیں نظر آئے گی جو معاشرہ کے ہر پہلو میں آپ کی رہنمائی کر سکے۔ اجمالی طور پر نیکی کرنے کی ایک تلقین و تائید ضرور ہو گی لیکن عملاً جس طرح ان کو پیش کیا گیا ہے عموماً صرف ان کے ایک ہی پہلو یا زیادہ سے زیادہ دو چار پہلوؤں پر روشنی پڑے گی اور وہ بھی تقریباً زبانی طور پر لیکن آج تک مادر گیتی نے ایک بھی ایسا انسان سوا سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیدا نہیں کیا جس کی زندگی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جو ہمارے سامنے نہ ہو اور اسی گوشہ میں آپ کی شان اخلاق نہ واضح ہوتی ہو سے

زفرق تا بقدم ہر کجا کہ مے نگرم
کرشمہ دامنِ دل می کشد کہ جا اینجاست

یعنی آپ کی ہر ادا آپکی ہر حرکت آپ کے ہر قدم میں یہاں تک کہ آپ کی جلوتوں اور خلوتوں کے تمام پہلو ابھر کر ہماری زندگی کے ہر پہلو کی رہنمائی کرتے ہیں اور اگر ہم آپ کے نقش قدم پر چند قدم ہی چلے جائیں تو حقیقت یہ ہے کہ ہم اپنے زمانہ کے سامنے انسانی زندگی کا اعلےٰ ترین معیار پیش کر سکتے ہیں۔ الغرض آپ کی نجی اور پبلک زندگی روز روشن کی طرح چمکتی ہے اور آپ زندگی کے کسی سوال کے حل کے لئے اس آئینہ میں دیکھیں تو آپ کو ایسا لائحہ عمل معلوم ہو گا جس کی نظیر پہلے دنیا کے کسی انسان میں نہیں پائی جاتی ہو گی۔

جو انسان بھی آپ کے سوانح حیات کا مطالعہ کرے گا وہ یقیناً سمجھے گا کہ آپ نے کبھی کوئی کام محض جذبات کی رو میں بہہ کر نہیں کیا۔ آپ نے جو عمل بھی کیا ہے اگرچہ وہ کتنا ہی فوری کیوں نہ ہو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک طویل غور و خوض سے وہ لائحہ معلوم کیا گیا ہے۔ اس کو ہر پہلو سے عقل اور فطرت کے ترازو میں تولا گیا ہے۔ دنیا کے دانشور سے دانشور بھی اس میں نقص نہیں نکال سکے اور نہ کبھی نکال سکتے ہیں۔

پھر یہی نہیں ہے کہ آپ نے زندگی کے ہر گوشہ میں ہماری عملی رہنمائی کی ہے بلکہ آپ کے خلق عظیم کو جانچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کا کلام بھی ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ چنانچہ جب سیدہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے آپ کے خلق کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے جواب دیا خلقہ القرآن یعنی آپ کا وہی خلق تھا جو قرآن کریم میں بیان ہوا ہے۔

بے شک آپ کو اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں علیٰ خلقٍ عظیم فرمایا ہے مگر اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ آپ اپنے کردار میں محض عجوبہ کاری سے کام لیتے تھے۔ نہیں۔ آپ نے اپنا کردار ایک بشر کی صورت میں پیش کیا ہے اور آپ کا ہر عمل نہایت متوازن ہوتا تھا نہ بشریت سے گرا ہوا اور نہ بشریت سے اٹھا ہوا اسی لئے آپ ہمارے لئے بہترین نمونہ ہیں کہ آپ نے ہمیں کسی غیر معمولی اور فوق البشر کام کا نمونہ نہیں دیا جیسا کہ بعض دوسرے بزرگوں کے متعلق بعض ان کے ماننے والوں نے مشہور کیا ہے۔ اور جس سے وہ بزرگ نعوذ باللہ محض شعبدہ باز نظر آنے لگتے ہیں۔ آپ نے کبھی اس قسم کا عمل نہیں دکھایا جیسا کہ مثلاً یسوع مسیح کے متعلق اناجیل میں بیان ہوئے ہیں۔ کہ بیمار سے جو ہلا بھی نہیں سکتا تھا کہا کہ اٹھ اور اپنی چارپائی اٹھا کر چل پھر بلکہ آپ نے حقیقی زندگی کے وہ طور و طریق سکھائے ہیں جن پر عمل کر کے انسان اسی زندگی میں جنت حاصل کر سکتا ہے۔

افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اب تک آپ کی کوئی ایسی سیرت نہیں لکھی جو صرف آپ کے خلق عظیم پر مشتمل ہو۔ بے شک احادیث اور سیر میں آپ کے تمام حالات درج ہیں مگر وہ محض ایسی حالت میں ہیں جس طرح کہ فصل ابھی کھیت میں ہو جس کو کاٹ کر کھلیانوں میں بھرنے کے قابل ابھی نہ بنایا گیا ہو۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ مسلمانوں نے اس معاملہ میں کچھ بھی کام نہیں کیا لیکن یہ حقیقت ہے جس قدر کام ہونا چاہیئے تھا ابھی تک نہیں ہوا۔ مثلاً مسلمانوں نے جس قدر کام احادیث کے جمع کرنے اور ان کے پرکھنے کے متعلق کیا ہے اور جس قدر کام فقہی موشگافیوں میں کیا ہے اس کا پاسنگ بھی آپ کے خلق عظیم کو مبسوط اور ایسے طریقے سے نہیں کیا جیسا کہ ہونا چاہیئے۔

یہ درست ہے کہ جمع احادیث اور ان کے پرکھنے کے لئے اس سے بھی زیادہ کام ہونا چاہیئے تھا اور فقہی مسائل کی تفتیش کے لئے بھی ہمیں اپنی زندگیاں صرف کرنی چاہیئیں تھیں۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ ان چیزوں میں جو کام ہوا ہے اس سے بھی آپ کی سیرت اور خلق کا کافی علم ہوتا ہے تاہم آج تک شاید ایک جگہ آپ کے خلق عظیم کو پیش کرنے کی جو کوششیں ہوئی ہیں وہ بہت ناکافی ہیں۔

اس بات کو پھر سوچیئے ہمارا مطلب یہ ہے کہ آپ کی سیرت اور خلق عظیم کا تذکرہ احادیث کے جمع کرنے اور فقہ کے مسائل حل کرنے میں جو ہوتا ہے وہ زیادہ تر ضمناً ہوتا ہے۔ آپ کا اعلےٰ کردار ان کاموں میں خود بخود جلوہ گر ہو جاتا ہے۔ تاہم ایسی کوشش بہت کم ہوئی ہے کہ کوئی کتاب صرف آپ کے خلق عظیم کو پیش کرنے کے لئے لکھی گئی ہو اور دوسری باتوں کا ذکر ضمناً اس میں آ گیا ہو۔ ہم پھر عرض کرتے ہیں کہ اس بارہ میں بھی لکھا ضرور گیا ہے مگر وہ ناکافی ہے چاہیئے کہ آپ کی زندگی کے حالات محض آپ کے خلق عظیم کو اجاگر کرنے کے لئے لکھے جائیں اور ایسی صورت میں لکھے جائیں جو ایک جلد میں آپ کا اسوۂ حسنہ ہمارے اور ہمارے نوجوانوں کے سامنے پیش کر دے اور ایسے انداز میں پیش کر دے کہ ہمارے نوجوان اس کو اپنا نمونۂ حیات بنانے کے لئے مجبور ہو جائیں۔

اب تک جو سیرت کی کتابیں لکھی جاتی ہیں وہ زیادہ تر سیاسی نقطۂ نظر سے لکھی جاتی ہیں۔ آپ کی ملکی زندگی کے حالات اس میں بہت کم ہوتے ہیں پھر مدنی زندگی میں سے بھی صرف غزوات وغیرہ پر زور دیا جاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک سیاسی اور فوجی لیڈر کے حالات لکھے جا رہے ہیں حالانکہ آپ کی زندگی میں یہ تمام سانحات عارضی حیثیت رکھتے ہیں۔ اصل چیز وہ طریق کار ہے جس طریق کار سے آپ نے ان سانحات کی پیش قدمی کی اور کردار کا اعلےٰ معیار قائم کیا۔ مثلاً ہم جنگوں کے واقعات بیان کر دیتے ہیں اور ان کے نتائج پیش کر دیتے ہیں حالانکہ اصل چیز جو پیش کرنی چاہیئے وہ ان جنگوں میں آپ کا کردار ہے کہ آپ نے کس طرح قرآن کریم کی ہدایات پر عمل کر کے دکھایا۔ ایسے واقعات اور سانحات کا ذکر ضمناً آ جائے تو آ جائے اصل چیز جو ہمارے پیش نظر رہنی چاہیئے وہ آپ کے "خلق عظیم" کو نمایاں کرنا ہے تاکہ ہم آپ کے اسوۂ حسنہ سے صحیح رہنمائی حاصل کر سکیں۔

پھر جنگیں آپ کی زندگی کا صرف ایک غیر معمولی واقعہ تھا۔ آپ نے ان میں بھی وہ کردار دکھایا جو تقوےٰ کے مطابق تھا۔ آپ کی زندگی کے دوسرے پہلو جو عام معاشرہ سے تعلق رکھتے ہیں رواروی میں بیان کر دئے جاتے ہیں۔ اور اس سے ایسا تاثر پیدا ہوتا ہے کہ نعوذ باللہ آپ رستم وغیرہ پہلوانوں کی طرح صرف لڑنے مرنے کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ مستشرقین جن کا تمام تر انحصار اسی قسم کی سیرتوں پر ہوتا ہے۔ اسلام کا ایک ایسا خوفناک تصور لیتے ہیں کہ گویا یہ دین دنیا میں امن نہیں بلکہ نعوذ باللہ بدامنی پھیلانے کے لئے ہے اور اس کے اصول گویا فطری نہیں بلکہ بالجبر ہی ٹھونسے جا سکتے ہیں۔

لاحول ولاقوۃ الّا باللہ۔ (باقی)

آؤ اک مہرباں کی بات کریں

آؤ اک مہرباں کی بات کریں
دل سے اک دلستاں کی بات کریں

درد میں مبتلا زمانے سے
اک مسیحِ زماں کی بات کریں

اک کہانی نئی زمیں کی کہیں
اک نئے آسماں کی بات کریں

چل کے عیش و طرب کی محفل میں
لطفِ آہ و فغاں کی بات کریں

تشنہ لب کوئی تشنہ لب نہ رہے
اک یمِ بیکراں کی بات کریں

اتنی باتیں اور ایک دل ناہید
کیا کریں اب کہاں کی بات کریں

(عبدالمنان ناہید)

قسط نمبر ۲

برصغیر ہند و پاک میں مسیحیت کا نفوذ اور اس کا دفاع

مکرم مولانا سمیع اللہ صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن بمبئی

سلسلہ کے لئے دیکھیں الفضل ۲ جولائی ۱۹۶۳ء

تحریک مسیحیت کا پس منظر

مسیحی عقائد و تعلیمات پر غور کرنے سے پہلے ذرا ہمیں تحریک مسیحیت اور اس کے پس منظر پر غور کرنا چاہیئے۔

نئے عہد نامے کی اندرونی شہادتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ جن دنوں جناب یسوع مسیح کی بعثت ہوئی۔ امت موسوی بہت سے فرقوں میں بٹ چکی تھی۔ ہر فرقہ کے الگ الگ مذہبی پیشوا تھے اور وہ سب اپنی اپنی مرضی کے مطابق تورات کی تفسیر و تشریح کیا کرتے تھے۔ ان فرقوں میں فریسی، فقیہی اور صدوقی مشہور و معروف ہیں۔ ان تینوں فرقوں کو سلسلہ موسوی کا مقلد، غیر مقلد اور نیچری فرقہ کہنا چاہیئے۔ جناب یسوع مسیح کے نزدیک یہ سب راہ اعتدال سے منحرف ہو گئے تھے۔ ان کے ذریعہ شریعت موسوی میں بہت سی مذموم و ناپسندیدہ باتیں داخل ہو گئی تھیں۔ اس لئے انہوں نے ان کے خلاف ایک اصلاحی تحریک چلائی۔ اسی کو تحریک مسیحیت بولتے ہیں۔

تاریخ مذاہب میں رابطہ

ان امور کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کی تمام مذہبی کتابوں میں ایک رابطہ و تعلق پایا جاتا ہے۔ اہل مذاہب ایک ہی قسم کے نشیب و فراز سے گذرتے ہیں۔ اور استداد زمانہ یا بیرونی اثرات ایک ہی طرح ان کی ذہنی صلاحیت اور قوت فکر پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ہم اگر امت محمدیہ کی چودہ سو سالہ تاریخ پر نظر ڈالیں اور پھر اس دور کے اہم اہم تغیرات و واقعات کا موسوی امت کے حالات سے مقابلہ کریں تو معلوم ہوگا کہ ان دونوں قوموں کی تاریخ ایک سے دور سے گذرتی ہے۔ یہ اور بات ہے کہ زمانہ ترقی پذیر ہے۔ اس لئے عموماً پچھلا واقعہ اگلے سے زیادہ ہمہ گیر اور موثر صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی کئی جگہ اپنی امت کا موسوی امت سے مقابلہ کیا ہے اور فرمایا ہے نیکی ہو یا بدی دونوں میدانوں میں یہ امت موسوی امت سے سبقت لے جائے گی۔ خصوصاً جب ہم ان دونوں امتوں کی ہزار سالہ اور اس کے بعد کی تاریخ دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ان دونوں کی مذہبی تاریخ میں بڑی گہری یکسانیت پائی جاتی ہے

موسوی و محمدی سلسلہ کا عروج و زوال

موسوی امت ایک ہزار سال تک فلسطین مصر اور چند دوسرے ممالک کی سیاست و مذہب پر مختلف اوقات میں اثر انداز رہی لیکن تین سو سال قبل مسیح سے یہ امت مسلسل حوادث کا شکار ہونے لگی۔ ایک مصیبت ختم نہیں ہوتی تھی کہ دوسری آ موجود ہوتی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یہ امت سلسلہ موسوی کی چودھویں صدی میں پہونچتے پہونچتے سیاسی اور اخلاقی اعتبار سے بالکل مفلس و ناکارہ ہو گئی۔ امت محمدیہ کی تاریخ بھی ایسے ہی حالات سے گذرتی ہے۔ ایک ہزار سال تک یہ امت بھی دنیا کی سیاست و مذہب پر حاوی رہی۔ لیکن گیارھویں صدی ہجری سے یہ آہستہ آہستہ ہر میدان میں اپنے حریفوں کے مقابل شکست کھانے لگی اور تیرھویں صدی ہجری کے آخری دور میں یہ بالکل مغلوب ہو گئی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۵۷ء کے خونی واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ تقدیر الٰہی میں یہی تاریخ اسلامیان ہند بلکہ مسلمانان عالم کی تباہی کے لئے مقرر تھی۔ آپ نے قرآن شریف کی آیت

وانا علیٰ ذهاب به
لقادرون

سے بقاعدہ ابجد یہ استدلال کیا ہے۔

زمانہ احیاء و تجدید دین

ہر قوم کی مذہبی تاریخ میں یہی زمانہ احیاء و تجدید دین کا زمانہ کہلاتا ہے۔ ایسے زمانہ میں کوئی مصلح پیدا ہو کر قوم میں زندگی اور عمل کی نئی روح پھونک دیتا ہے۔ سلسلہ موسوی و سلسلہ محمدی یہ دونوں عظیم سلسلے تاریخ کے اس دور سے گذر چکے ہیں۔

اسینزی فرقہ

مسیحیت کی اس تاریخ سے عیاں ہے کہ جناب یسوع مسیح یہودیوں کے لئے ایک مصلح بنکر آئے تھے۔ اور انہوں نے جو تحریک چلائی وہ ایک اصلاحی تحریک تھی۔ ان کا دعوےٰ بھی یہی تھا کہ میں یہودیوں میں تورات کا نفاذ کرنے آیا ہوں۔

جناب مسیح کے زمانہ میں ان فرقوں کے علاوہ ایک اور فرقہ تھا۔ اس کو اسینزی فرقہ کہتے ہیں۔ یہ لوگ دراصل خفیہ انجمن کے ممبر ہوتے تھے۔ یہ تورات کے ظاہری احکام پر بہت سختی سے عمل کرتے تھے اور قوم کے نزدیک متقی و امتیاز سمجھے جاتے تھے۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے یعنی حضرت یحییٰ علیہ السلام بھی اس فرقہ کے ایک ممبر تھے۔ جناب مسیح کا بھی اس فرقہ سے تعلق پایا جاتا تھا۔ اس انجمن کا ایک ممبر جو واقعہ صلیب مسیح کا چشم دید شاہد ہے۔ یسوع مسیح کو اپنے سلسلہ کا ایک بھائی قرار دیتا ہے۔ وہ یہ بھی کہتا ہے کہ ان کے مخلص اور جاں باز مرید دراصل اسی فرقہ کے لوگ تھے۔ مسیح کو صلیب پر سے زندہ اتارنے اور ان کی حفاظت میں اسی فرقہ کے نوجوانوں نے نمایاں حصہ لیا تھا۔

حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک ارشاد سے بھی مترشح ہوتا ہے کہ ہر زمانے میں حق پرستوں کی ایک جماعت موجود رہتی ہے۔ یہ بھی اس زمانے کے حق پرستوں ہی کا ایک فرقہ معلوم ہوتا ہے۔

سیرت مسیح ناصری

اس اصلاحی تحریک کی نوعیت سمجھنے کے لئے سب سے پہلے ہمیں جناب مسیح کی سیرت و تعلیمات کا علم ہونا چاہیئے لیکن نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اگرچہ اس موضوع پر حواریوں اور ان کے شاگردوں کے علاوہ اور دوسرے سینکڑوں مسیحی علماء قلم اٹھا چکے ہیں۔ مگر اس تمام محنت و کاوش کے باوجود ابھی تک جناب مسیح کی زندگی کے بہت سے پہلو تاریکی میں ہیں۔ بعض لکھنے والے نے غالباً یہی ابہام و اجمال دیکھ کر یہاں تک کہا کہ انجیل کا یسوع ایک فرضی وجود ہے جو محض زیب داستاں کے لئے وضع کر لیا گیا ہے۔

لیکن سچ یہ ہے کہ مسیحیت کو اس طرح مطعون کرنا عدل و انصاف کے خلاف ہے۔ تاریخ مسیحیت کے مختلف دور سامنے رکھے جائیں تو معلوم ہوگا کہ اس کے بعض پہلو کا مجمل مبہم اور تاریکی میں رہ جانا حالات کا طبعی تقاضہ تھا۔ ہم تاریخ مسیحیت کا "بنو فاطمہ" کی تاریخ پر قیاس کر سکتے ہیں۔

تاریخ عیسوی و بنو فاطمہ میں مماثلت

میرا خیال ہے کہ سلسلہ موسوی میں مسیحیوں کی سرگذشت ویسی ہی ہے جیسی سلسلہ محمدی میں بنو فاطمہ کی۔ شہید کربلا کو مسیح ناصری سے مماثلت تھی۔ وہ خون جو دشت کربلا میں بہایا گیا۔ اس میں اس خون کی جھلک تھی۔ جو کالوری میں تختہ صلیب پر بہایا گیا۔

اسی طرح اس واقعہ ہائلہ کے بعد بنو فاطمہ کو جن مصائب سے دوچار ہونا پڑا اور اس وقت تک کہ مصر میں فاطمیوں کی حکومت قائم ہوئی۔ وہ جس روپوشی کی زندگی گذارتے رہے۔ اس کو مسیحیوں کی سرگذشت سے مناسبت ہے جس کی مدت واقعہ صلیب سے لے کر قسطنطین اعظم کے بپتسمہ لینے کی مدت تک دراز ہے۔ اس لمبے عرصہ میں مسیحی کلیسیا اور بنو فاطمہ دونوں کی نقل و حرکت پر حکومت وقت سخت نگرانی کرتی رہی۔ اُدھر قیصر روم مسیحیوں پر کڑی نظر رکھتے تھے۔ ادھر بنو امیہ اور بنو عباس اولاد فاطمہ کی نقل و حرکت کی سخت نگرانی کرتے تھے۔

ان ناموافق حالات کا طبعی تقاضا تھا کہ تاریخ مسیحیت کے اوراق منتشر ہو جائیں اور مسیحیت ایک خفیہ و زمین دوز تحریک بن جائے۔ آج جو ہم کو انجیلوں کی تعداد آیات اور واقعات میں اختلاف نظر آتا ہے۔ اس کا سبب بھی یہی ہے۔

حواریوں کا جوش تبلیغ

نئے عہد نامہ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ واقعہ صلیب کے بعد حواریوں میں تبلیغ مسیحیت کا ایک جذبہ موجزن ہو گیا۔ پطرس جس نے حضرت مسیح کی گرفتاری کے وقت آگ تاپ تاپ کے ان پر لعنت بھیجی تھی۔ اس واقعہ کے بعد ان کی ایمانی غیرت بھی بے قرار ہو گئی۔ اور وہ دیوانہ وار اشاعت مسیحیت کے لئے نکل کھڑا ہوا۔ اسی طرح یوحنا اور یعقوب بھی تبلیغ میں نمایاں حصہ لینے لگے۔ یہ صدر اول کے بزرگ تھے۔ مسیحیت کے لئے اخلاص اور درد رکھتے تھے اور مسیح کی خدائی کا اعلان کرنے کی بجائے ان کے معجزات اور اپنی روحانی قوت کے ذریعہ لوگوں پر مسیحیت کا اثر ڈالا کرتے تھے۔ انکی کوشش خدا کی جناب میں مقبول بھی ہوئی۔ اور واقعہ صلیب کے چند ہی دنوں بعد تین ہزار کی ایک جمعیت نے مسیحیت قبول کی۔ ابھی مسیحی اس خبر سے خوش ہی تھے کہ خدا نے ان کو دوسری خوشخبری سنائی اور پانچ ہزار کی ایک دوسری جمعیت اس سلسلہ میں داخل ہو گئی۔ مسیحیت کی یہ قبولیت جہاں فریسیوں اور فقیہوں وغیرہ کے لئے بے اطمینانی کا موجب بنی ہوئی تھی وہیں اس کامیابی نے حواریوں کے سامنے نئے مسیحیوں کی تعلیم و تربیت کا مسئلہ کھڑا کر دیا۔ (باقی)

شذرات

شیخ خورشید احمد

★ یقین کی دولت

روزنامہ "کوہستان" کے ایک مضمون "یقین کی دولت" میں سے ایک اقتباس ملاحظہ ہو:-

"یقین جب مل جاتا ہے تو انسان محروم نہیں رہتا اثر عطا ہوتا ہے یاس کی ظلمتوں میں یقین کا اثاثہ ایک درماندہ مسافر کی سب سے بڑی متاع ہوتا ہے۔ محبت کی راہ میں بھی انسان کا دل جب یقین کی دولت سے معمور ہو تو ایسے انسان کو محروم نہیں کہا جا سکتا۔ یقین تو عطا ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ نوازنا مقصود ہوتا ہے ...

... یقین دراصل بارگاہ صمدیت میں پہنچنے کے لئے پروانۂ راہداری کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ پروانۂ راہداری صرف مقربین کو ملتا ہے ... یقین وہ روزن ہے جس کے ذریعے رحمتوں سے سرگوشیاں کی جا سکتی ہیں۔ جہاں سے رحمتوں کا نزول ہوتا ہے یہ روزن بند ہو جائے تو تعلق کے قائم رہنے کی کوئی صورت باقی نہیں رہتی۔"

(کوہستان ۲۳ جولائی ۶۳ء)

یقین کی دولت ہاں خدا اور اس کے رسول پر یقین اس کے آخری اور مکمل دین اسلام پر یقین —— فی الحقیقت یہ ایک بہت بڑی دولت ہے۔ جب یہ دولت مل جائے تو واقعی ظلمتیں کافور ہو جاتی ہیں اور اللہ تعالےٰ کی عظیم الشان رحمتوں کا نزول ہوتا ہے مگر سوال یہ ہے کہ یہ یقین اس زمانہ میں کیسے حاصل ہو سکتا ہے؟ افسوس ہے کہ مضمون زیر نظر میں اس پر کوئی روشنی نہیں ڈالی گئی۔ یقین کی یہ عظیم الشان دولت اس مادی دور میں عقلی ڈھکوسلوں سے فلسفے کی موشگافیوں سے یا روحانیت کی حلاوت سے ناآشنا خشک علمیت سے یقیناً حاصل نہیں کی جا سکتی یہ دولت ہاں یہ آسمانی دولت آج اسی مامور من اللہ سے وابستہ ہو کر حاصل کی جا سکتی ہے جو یقین کے سرچشمہ سے فیض یاب ہو کر مبعوث ہوا اور جس نے یہ بانگ دہل یہ اعلان کیا کہ:-

"جو لوگ صدق دل اور اخلاص کے ساتھ صحت نیت اور پاک ارادہ اور سچی تلاش کے ساتھ ایک مدت تک ہماری صحبت میں رہیں تو ہم یقیناً کہہ سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی تجلیات کی چمکار سے ان کی اندرونی تاریکیوں کو دور کر دے گا اور انہیں ایک نئی معرفت اور نیا یقین خدا پر پیدا ہوگا اور یہی وہ ذریعے ہیں جو انسان کو گناہ کے زہر کے اثر سے بچا لیتے ہیں اور اس کے لئے تریاقی قوت پیدا کر دیتے ہیں یہی وہ خدمت ہے جو ہمارے سپرد ہوئی ہے۔"

"شیطان اور اس کی ذریت کی شکست کا وہی وقت ہو سکتا ہے جب انسان کے دل پر ایک درخشاں یقین نازل ہو کہ خدا ہے ... اور یہ معرفت اور یقین حاصل نہیں ہو سکتا جب تک ان لوگوں کے پاس ایک عرصہ تک نہ رہیں جو خدا تعالےٰ سے شدید تعلق رکھتے ہیں اور خدا سے لیکر مخلوق کو پہنچاتے ہیں۔ بس یہی ہماری غرض ہے جو لیکر ہم دنیا میں آئے ہیں۔"

(الحکم ۲۴؍ دسمبر ۱۹۰۰ء)

★ یوگوسلاویہ میں زلزلہ کی تباہ کاری

یوگوسلاویہ میں جو خوفناک زلزلہ آیا اس کی کسی قدر تفصیل ملاحظہ فرمائیں:-

"بلغراد ۲۶ر جولائی یوگوسلاویہ کے صوبہ مقدونیہ میں ہولناک زلزلے سے کئی ہزار افراد ہلاک ہو گئے۔ زلزلہ سے ایک لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہو گئے۔ صوبہ مقدونیہ کا صدر مقام سکوپلی کا پورا شہر کھنڈر بن گیا۔ شہر جس کی آبادی دو لاکھ سے زائد ہے اس وقت قبرستان کا منظر پیش کر رہا ہے۔"

"زلزلہ سے متاثرہ پہاڑی علاقہ میں ایک ٹرین لاپتہ ہے خیال ہے کہ زلزلہ کے دوران کسی سرنگ کے منہدم ہو جانے سے پوری ٹرین اس کے اندر دفن ہو گئی ہے۔"

"یوگوسلاویہ سے خبر رساں ایجنسی تن جگ کے نمائندے نے شہر کی تباہی کا حال بڑے دردناک انداز میں بیان کیا ہے۔ اس کی اطلاع کے مطابق ایسا معلوم ہوتا تھا کہ شہر پر زبردست گولہ باری کی گئی ہے کوئی عمارت بھی صحیح و سالم نہیں بچی۔ زلزلہ اس وقت آیا جبکہ لوگ گھروں میں سو رہے تھے زلزلہ کا پہلا جھٹکا ہی اس قدر شدید تھا کہ شہر کی بہت سی عمارتیں منہدم ہو گئیں۔" (کوہستان ۲۷ر ۲۹ر جولائی)

زلزلہ کی ان ہولناک تفصیلات کو پڑھ کر بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد فرمودہ یہ انذار آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے کہ:-

"میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا۔"

"وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازہ پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی۔ کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے ... یہ اس لئے کہ نوع انسان نے خدا کی پرستش چھوڑ دی اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر گر گئے ہیں۔"

★ کیا گاڑی کو بم سے اڑانا قابلِ تعریف ہے؟

مسلک اہل حدیث کا داعی اور جماعت اہل حدیث کے ترجمان ہفت روزہ الاعتصام لاہور نے "تحریک آزادی — چند یادیں" کے زیر عنوان ایک غیر مسلم ہنسراج وائرلیس کا مضمون بڑے تعریفی رنگ میں شائع کیا ہے اس مضمون میں مسٹر ہنسراج نے بتایا ہے کہ کس طرح اس نے لارڈ ارون کی گاڑی کو بم سے اڑانے کی کوشش کی تھی۔ اس مضمون کے شروع میں ادارہ الاعتصام نے بطور تمہید یہ سطور لکھی ہیں:-

"زیر نظر مضمون میں ہنسراج وائرلیس نے وائسرائے لارڈ ارون کی گاڑی کو بم سے اڑانے کے ایک اہم واقعہ کی تفصیلات بیان کی ہیں۔ یہ تفصیلات پہلی مرتبہ منظر عام پر آ رہی ہیں جو قارئین کی دلچسپی کا باعث ہونگی — آزادیٔ وطن کی راہ میں اس قسم کے واقعات بے شمار مسلمانوں کو بھی پیش آئے ہیں جن میں ایک بہت بڑی تعداد ہماری جماعت کے افراد کی بھی ہے۔ تحریک حریت و آزادی کے یہ واقعات قارئین کے مطالعہ میں آنے چاہئیں۔" (الاعتصام ۲۶ر جولائی ۶۳ء)

گویا معاصر الاعتصام کے نزدیک سیاسی آزادی کی خاطر گاڑی کو بم سے اڑانا بھی نہ صرف جائز بلکہ ایک بہت قابلِ تعریف اور "دلیرانہ" اقدام ہے اور یہ امر تو ہمارے لئے ایک انکشاف سے کم نہیں کہ اس قسم کے "کار خیر" میں بقول الاعتصام اہل حدیث اصحاب کی "ایک بہت بڑی تعداد" بھی حصہ لینے کی "سعادت" پا چکی ہے غالباً اب اگلا قدم سیاسی مطالبات منوانے کے لئے بھی اسی قسم کی حرکات کے جواز کا فتویٰ ہوگا اور اس کی دلیل یہ ہوگی کہ از روئے اسلام سیاست مذہب ہے اور مذہب سیاست!

اولاد کی تربیت

- اولاد کی تربیت ایک بڑا اہم اور ضروری فریضہ ہے۔ اور تربیت کے لئے دینی واقفیت کی ضرورت ہے۔
- آپ الفضل ایسے دینی اخبار کے خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ کو جاری کروا کر اپنی اولاد کی صحیح تربیت کا ایک مستقل سامان کر سکتے ہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

سہ ماہی رپورٹ

- مختلف مقامات پر مؤثر تبلیغ • تعلیمی ادارے • اخبار "ٹروتھ" کی اشاعت • درس قرآن مجید
- عربی کلاس • ریڈیو پر تقاریر • اشاعت لٹریچر • یونیورسٹیوں اور اہم لائبریریوں کیلئے کتب
- اخبارات میں مضامین • اہم موضوعات پر لیکچر • معزز مہمانوں کی آمد
- لیگوس اور کانو میں ڈسپنسریوں کا قیام • کالجوں میں جمعہ کی نماز کا اہتمام

محترم نور محمد صاحب سیفی بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

(قسط دوم)

یونیورسٹیوں اور لائبریریوں کیلئے کتب

اس عرصہ میں نائیجیریا کے مختلف متقدر اصحاب اور لائبریریوں کو لٹریچر ارسال کرنے کے علاوہ مراکش بھی لٹریچر بھیجا گیا۔ وہاں کی یونیورسٹی کی لائبریری میں حضرت اقدس علیہ السلام کی عربی کتب رکھوائی گئیں۔ نیز دمشق اور جنوبی افریقہ بھی کافی تعداد میں اپنا شائع کردہ لٹریچر بھیجا گیا۔ اخبار ٹروتھ کے علاوہ البشریٰ۔ ریویو آف ریلیجنز اور مسلم ہیرلڈ بعض متقدر اصحاب اور لائبریریوں اور یونیورسٹیوں کو ارسال کیا جاتا رہا۔ کمبیا سے آمدہ بعض پمفلٹ اور جنوبی افریقہ کا رسالہ العصر بھی تقسیم کیا گیا۔

مخلصین کی آمد

عرصہ زیر رپورٹ سے ہالینڈ سے ہمارے احمدی بھائی محمود ربانی صاحب نائیجیریا تشریف لائے ان کو مشن ہاؤس میں بلا کر احباب جماعت سے تعارف کرایا گیا محمود ربانی صاحب نے اپنی تقریر میں جماعت کو بہت مفید نصائح کیں جن سے احباب جماعت متاثر ہوئے۔

مسٹر ناصر نکلسکی (جرمنی) مغربی افریقہ کا دورہ کرتے ہوئے نائیجیریا بھی تشریف لائے۔ نکلسکی صاحب کا دورہ خدا تعالے کے فضل سے بہت کامیاب ثابت ہوا۔ لیگوس کے علاوہ جنوبی نائیجیریا کے تین شہروں کا انہوں نے دورہ کیا۔ اور مشرقی نائیجیریا بھی تشریف لے گئے۔ واپسی پر شمالی نائیجیریا بھی تشریف لے گئے۔ وہ جہاں بھی گئے انہوں نے دل کھول کر احمدیت کی تبلیغ کی اور سلائڈز سے لوگوں کو خوب متاثر کیا۔ بعض کالجوں میں ان کے لیکچروں میں حاضرین کی تعداد سات آٹھ سو تک پہنچ جاتی رہی۔

مسٹر عیسٰے صافی جو فیڈرل گورنمنٹ کے وظیفہ پر اخبار پر اخبار ٹروتھ کی طرف سے جرنلزم کی تعلیم کے لئے انگلستان گئے ہوئے تھے وہ بھی عرصہ زیر رپورٹ میں واپس نائیجیریا تشریف لائے۔ حسب موقعہ ان کا استقبال کیا گیا۔ یہ نوجوان ہماری جماعت کے ممبروں میں سے اخلاص اور خدمت کے لحاظ سے یکے از بہترین ہیں مشن کی اجازت سے فیڈرل حکومت کی انفارمیشن منسٹری میں پبلسٹی آفیسر کی حیثیت سے انہوں نے تقرری قبول کرلی ہے۔ اللہ تعالے ان کو مشن کے لئے ہر رنگ میں مفید ثابت کرے (آمین)

اخبار ٹروتھ

اخبار باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا اور حسب موقع بعض ضروری خبروں اور دیگر امور کو واجب اہمیت کے ساتھ اخبار میں شائع کیا جاتا رہا۔ یہ محض اللہ تعالے کا فضل ہے کہ گذشتہ بارہ سال سے ہم اس اخبار کو نہایت باقاعدگی کے ساتھ شائع کر رہے ہیں۔ عیسائی حلقہ جن سے ہمارا ڈائریکٹ مقابلہ ہے اسے مسلمانوں سے بھی زیادہ دلچسپی سے پڑھتے ہیں۔ اور گاہے گاہے اس میں شائع شدہ مضامین کو روزنامہ میں شائع کرتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالے کے فضل سے ہم نے اس اخبار کے ذریعہ مسلمانوں کو ہر قسم کے ضروری خیالات مہیا کئے ہیں ان کی نمایاں تعلیمی ترقی کی خبروں کو جلی حروف میں شائع کر کے انہیں مزید ترقیات کی طرف گامزن کیا ہے اور اللہ تعالے کے فضل اور اپنے زور بازو پر اعتماد پیدا کر دیا ہے۔

اس رپورٹ میں یہ بات بھی ذکر کئے جانے کے قابل ہے کہ ہمارے پاکستانی مسلمان بھائی جو یہاں مختلف محکموں میں کام کر رہے ہیں وہ بھی اللہ تعالے کے فضل سے ہمارے کام سے نہایت متاثر ہیں ایک دوست جو شمالی علاقے میں ایجوکیشن آفیسر ہیں انہوں نے حال ہی میں مجھے ایک خط میں لکھا "اکثر سچائی Truth اور دوسرے Facts ملتے رہتے ہیں۔ اور میں ذوق و شوق سے پڑھتا ہوں۔ خوب لکھتے ہیں۔ دل سے دعائیں نکلتی ہیں اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔ قلم کیا چلاتے ہیں سیف چلاتے ہیں کیوں نہ ہو تخلص کی مناسبت بھی تو سیف سے ہے کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے نام کا بھی بدرجہ اتم اثر آپ کی تحریروں میں ہوتا ہے جس سے قلب کو ٹھنڈک اور اطمینان نصیب ہوتا ہے واقعی نسیم کے رخ پرور جھونکے محسوس ہوتے ہیں" انہوں نے اس دفعہ لیگوس میں جلسہ سالانہ پر آنے کی دعوت بھی قبول کرلی ہے۔ ان صاحب نے اپنے ایک خط میں لکھا

"مناسب نہیں کہ پر خلوص خدمات کی داد نہ دی جائے مجھے احمدی حضرات کے خلوص جذبہ عمل اور حسن انتظام کا انتہائی اعتراف ہے۔"

ڈسپنسریاں

اللہ تعالےٰ کے فضل سے نائیجیریا مشن کو یہ فخر بھی حاصل ہے کہ پاکستان کے علاوہ صرف اس ملک میں سلسلہ کی طرف سے دو ڈسپنسریاں کامیابی کے ساتھ کام کر رہی ہیں ان میں سے ایک تو لیگوس میں ہے اور دوسری کانو میں دونوں ڈسپنسریاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے شب و روز خدمت خلق میں مصروف ہیں لیگوس ڈسپنسری کے انچارج ڈاکٹر کرنل محمد یوسف صاحب ہیں اور کانو ڈسپنسری کے انچارج ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب ہیں

ہمارے ڈاکٹر صاحبان ڈسپنسریوں کے کام کے علاوہ تبلیغ اور جماعتی تربیت میں بھی خوب مدد دیتے ہیں اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے آمین۔ ڈاکٹر شاہ صاحب یہاں کے ایک کالج دکنگز کالج) میں جمعہ کی نماز بھی پڑھانے جاتے ہیں جس کا وہاں کے طلباء پر بہت اچھا اثر ہے۔

کالجوں میں جمعہ کی نماز

جیسا کہ میں نے ابھی ذکر کیا ہے کنگز کالج میں ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب جمعہ کی نماز پڑھانے جاتے ہیں اسی طرح گورنمنٹ ٹیچرز ٹریننگ کالج میں ایک مخلص احمدی دوست مسٹر حمزہ رکنو جمعہ کی نماز پڑھاتے ہیں ان دونوں کالجوں میں مسلمان طلباء کی جملہ دینی ضروریات کا خیال رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے مثلاً کنگز کالج میں ہر اتوار کو ہمارے ایک احمدی دوست مسلمان طلباء کو دینی تعلیم دیتے ہیں اور بعض اوقات اہم دینی موضوعات پر مختلف لوگوں سے لیکچر دلواتے ہیں۔ خاکسار کو بھی ان تقاریب میں شامل ہونے کا موقعہ ملتا رہتا ہے!

درخواست دعا

(مکرم ڈاکٹر محمد زبیر صاحب لکھنوی۔ کراچی)

میرے بڑے بیٹے عزیز محمد عقیل اطہر ایم ایس سی پاس کرنے کے بعد فروری ۱۹۶۲ء میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کی غرض سے امریکہ گئے تھے آپ اللہ تعالےٰ کے فضل سے قریباً ۹۰ فی صد نمبر لے کر ایم پی۔ ایچ کی ڈگری حاصل کر چکے ہیں جو وہاں ایم ایس سی کے برابر شمار ہوتی ہے اب آپ پی ایچ ڈی کے لئے کوشاں ہیں، جس کے لئے آپ کو بہت زیادہ محنت اور جدوجہد کرنا ہوگی۔

عزیز موصوف تعلیم کے ساتھ ساتھ اپنے طور پر تبلیغ کا کام بھی کر رہے ہیں اس عرصہ میں آپ چار مرتبہ چرچ میں اسلام پر کامیاب لیکچر دے چکے ہیں اسی طرح آپ نے اپنی یونیورسٹی میں بھی "اسلام اور پاکستان" کے موضوع پر لیکچر دیا۔ انہی لیکچروں کی وجہ سے آپ کو متعدد عیسائی اداروں کی طرف سے مدعو کیا جاتا رہا اور اس طرح آپ کو تبلیغی گفتگو کا موقعہ ملتا رہا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو اپنے مقاصد میں کامیاب کرے اور وہ بخیریت اپنے وطن واپس آئیں!

میری بیٹی عزیزہ امۃ الحمید نے V.B.E.D امتحان امسال خدا کے فضل سے اچھے نمبروں میں پاس کیا ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

نیز میرے بیٹے عزیزم ڈاکٹر رشید احمد خان ایم بی بی ایس ہاؤس سرجن میو ہاسپٹل لاہور نے FRCS میں داخلہ لیا ہے ان کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ڈاکٹر احمد غلام محمد میڈیکل آفیسر سول ہاسپٹل عیسےٰ خیل ضلع میانوالی)

نوٹ:۔ محترم ڈاکٹر احمد غلام محمد صاحب نے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے

(مینیجر الفضل)

تمام اراکین انصاراللہ متوجہ ہوں

خداتعالیٰ کے فضل سے پاکستان میں آٹھ سو سے زائد مقامات پر جماعتیں قائم ہیں لیکن قابل توجہ امر یہ ہے کہ ابھی تک ہر جماعت میں مجالس انصار اللہ قائم نہیں ہوئیں۔ بعض جماعتیں اس غلط فہمی میں ہیں کہ ان کے ہاں انصار اللہ کی تعداد بہت کم ہے۔ اس لئے مجلس قائم کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ حالانکہ اگر کسی مقام پر تین انصار بھی موجود ہوں تو وہاں مجلس قائم ہونی چاہیئے۔ بعض لوگ ایسے بھی ہیں۔ جنہوں نے ابھی تک اس تنظیم کی اہمیت کو پوری طرح نہیں سمجھا۔ وہ خیال کرتے ہیں کہ چھوٹی سی جماعت میں الگ مجلس قائم کرنے کی کیا ضرورت ہے حالانکہ اطفال، خدام اور انصار کی ذیلی تنظیمیں قائم کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اگر ایک پہلو سے سستی ہو تو دوسرے پہلو سے بیداری پیدا ہو جائے۔ پس یہ ذیلی تنظیمیں خدائی منشاء کے ماتحت جماعت کو بیدار اور چوکس رکھنے کے لئے قائم کی گئی ہیں اور ان میں بڑی برکات مضمر ہیں۔ پس اس اعلان کے ذریعہ ۴۰ سال سے زائد عمر کے تمام افراد کو ایک بار پھر اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں فوراً مجالس قائم کریں امیر یا پریذیڈنٹ مقامی کی نگرانی میں اپنے میں سے کسی ایک فرد کو زعیم منتخب کریں اور مرکز کو اس انتخاب کی اطلاع دے کر منظوری حاصل کرلیں۔

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ وہ اس طرف خوری توجہ فرماویں۔ اگر ان کی جماعت میں ابھی تک مجلس انصار اللہ کا قیام عمل میں نہیں آیا تو اپنی اولین فرصت میں ۴۰ سال سے زائد عمر کے افراد کو جمع کرکے ان کے زعیم کا انتخاب کرائیں اور مرکز کو جلد مطلع کریں تاکہ منظوری دی جا سکے بذریعہ خطوط بھی صدر صاحبان کو اس طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ لیکن ابھی تک نتیجہ خاطر خواہ نہیں نکلا۔ مشرقی پاکستان کے امراء صاحبان خاص طور پر اس طرف توجہ فرمائیں۔

(قائد تجنید انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مجالس انصاراللہ کے تربیتی اجتماعات

اس سال تربیتی اجتماعات کا انعقاد ایک ضروری پروگرام ہے۔ مگر تعجب ہے کہ توجہ دلانے کے باوجود مغربی پاکستان کے اکثر شمالی اضلاع اس بارے میں ابھی تک خاموش ہیں۔ سابق سندھ و بلوچستان میں خاص حرکت ہے۔ جملہ زعماء اعلیٰ انصار سے درخواست ہے کہ جلد سے جلد اپنے اپنے علاقہ میں انصار اللہ کے اجتماعات منعقد کرائیں۔ اور دفتر کو رپورٹ بھجواتے رہیں۔ جزاکم اللہ خیرا

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

امتحان انصاراللہ سہ ماہی سوم

ربوہ میں ۱۳/۹/۶۳ کو اور بیرونجات میں ۱۵/۹/۶۳ کو (ا) لیکچر سیالکوٹ (ب) کھانے پینے سونے جاگنے کی ادعیہ ماثورہ۔ زیادہ سے زیادہ تعداد میں احباب شریک امتحان ہو کر روحانی ثمرات سے متمتع ہوں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تحریک وصیت

از سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ الٓمّٓ ۔ احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا اٰمنّا وھم لا یفتنون۔ کیا لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم اسی قدر پر راضی ہو جاؤں کہ وہ کہہ دیں کہ ہم ایمان لائے۔ اور ابھی ان کا امتحان نہ کیا جائے؟ اور یہ امتحان تو کچھ بھی چیز نہیں۔ صحابہؓ کا امتحان جانوں کے مطالبہ پر کیا گیا۔ اور انہوں نے اپنے سر خدا تعالیٰ کی راہ میں دیئے۔ پھر ایسا گمان کہ کیوں یونہی عام اجازت ہر ایک کو۔ نہ دی جائے کہ وہ اس قبرستان میں دفن کیا جائے کس قدر دور از حقیقت ہے۔ اگر یہی روا ہو تو خدا تعالیٰ نے ہر ایک زمانہ میں امتحان کی کیوں بنیاد ڈالی؟ وہ ہر ایک زمانہ میں چاہتا رہا ہے کہ خبیث اور طیب میں فرق کرکے دکھلا دے۔ اسی لئے اب بھی اسی نے ایسا ہی کیا"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ ملک یعقوب خان صاحب ساکن چک ۶۲ نائب تحصیلدار کی پوسٹ سے تخفیف میں آنے کی وجہ سے فارغ کر دئے گئے ہیں۔ احباب جماعت ان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں دوبارہ اس پوسٹ پر بحال کرے۔ آمین۔

(بدرالدین معلم وقف جدید چک ۶۹ ر ب ضلع لائلپور)

۲۔ برادرم نثار احمد صاحب کا دایاں بازو ٹوٹ گیا ہوا ہے۔ ۱½ ماہ ہو چکا ہے۔ عزیز آجکل سخت پریشانی اور تکلیف میں ہے۔ دعا کی درخواست ہے

(محمد یوسف ناصر واقف زندگی انسپکٹر خدام الاحمدیہ ربوہ)

۳۔ میرے بہنوئی چوہدری محمد کرامت اللہ صاحب ولد بابو اکبر علی صاحب مرحوم فضل کراچی بدستور بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک بشارت احمد نصرت آرٹ پریس ربوہ)

۴۔ میرا لڑکا مبشر احمد سخت بیمار ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد حسین گوالمنڈی لائلپور)

۵۔ میرے ماموں عبدالعزیز بھٹی کو تقریباً ایک ماہ سے درد شکم کی تکلیف ہے۔ بزرگان جماعت سے دعا کی درخواست ہے (محمد الدین کلرک دفتر ریویو۔ ربوہ)

۶۔ میرا ایک مقدمہ زیر سماعت ہے۔ جس میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد امین کارکن دفتر ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے والد منشی حسین بخش صاحب ریٹائرڈ پٹواری موصی ۶۷۲۵ آف ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور کا مورخہ ۲ر اگست ۱۹۶۳ء بروز جمعۃ المبارک بوقت تین بجے بعد دوپہر ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد بقضائے الٰہی فوت ہوگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

والد مرحوم کا جنازہ مورخہ ۳/۸/۶۳ کو مسجد مبارک کے باہر بعد اختتام جلسہ سیرت النبی پڑھا گیا۔ جس میں کثرت سے احباب شریک ہوئے۔ احباب کی خدمت میں والد صاحب مرحوم کی مغفرت و بلندی درجات کے لئے عاجزانہ درخواست ہے۔ نیز احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمارا ہر لمحہ حامی و ناصر ہو آمین ثم آمین۔ مرحوم نے اپنے پیچھے نو لڑکے اور چار لڑکیاں یادگار چھوڑے ہیں۔

(خاکسار محمود احمد ابن منشی حسین بخش صاحب مرحوم آف ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور)

تصحیح

الفضل مورخہ ۱/۵/۶۳ میں عیدالاضحیٰ کے مسائل کے ضمن میں سہو کتابت سے یہ شائع ہو گیا ہے کہ ۱۰ر ذی الحج کو نماز فجر کے بعد تکبیرات مسنونہ شروع کی جاتی ہیں جو کہ صحیح نہیں ہے۔ تکبیرات ۹ر ذی الحج کی صبح کو نماز فجر سے شروع ہوتی ہیں احباب تصحیح فرمالیں۔

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے (۳) وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۱۷۱۱۲ میں عبدالرب چوہدری ولد چوہدری نعمت علی صاحب قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن چک گ ب/۱۱۷ ڈاک خانہ خاص ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ ۱۹/۲/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں اس وقت لاء کالج میں پڑھتا ہوں میری غیر منقولہ جائداد فی الحال کوئی نہیں ہے کیونکہ میرے والد صاحب بفضل تعالیٰ زندہ ہیں البتہ میری منقولہ جائداد حسب ذیل ہے ایک عدد رسٹ واچ مالیتی -/۱۵۰ روپے ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کرتا ہوں اس کے علاوہ میری منقولہ جائداد کوئی نہیں۔ میری ذاتی آمدنی کوئی نہیں ہے البتہ میرا ماہوار جیب خرچ جو میرے والد صاحب کی طرف سے ملتا ہے کم و بیش -/۲۰ روپے ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں نیز یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد میری جو کچھ بھی جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ نیز جس قدر بھی جائداد اور آمد پیدا کروں اس کی اطلاع مجلس صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد عبدالرب موصی / گواہ شد محمد صدیق سدھو موصی نمبر ۱۶۲۱۱ چک گ ب/۴۸ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور۔ گواہ شد محمد یحییٰ موصی نمبر ۸۶۰۶ دی سائیکل ہاؤس نیلا گنبد لاہور۔

مسل نمبر ۱۷۱۱۳ میں فاطمہ بی بی زوجہ ملک محمد شفیع صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال بیعت ۱۹۵۳ء ساکن ڈاک خانہ موضع سارو کی تحصیل و ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ ۱۔ میرا حق مہر جو خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے ۳۲ روپے ہے کانٹے طلائی ایک جوڑی وزنی ۹ ماشے مالیتی -/۸۰ روپے انگوٹھی طلائی ایک عدد وزنی ۴ ماشے مالیتی -/۳۰ روپے اس جائداد کے علاوہ میرا اور کوئی ذریعہ آمد نہیں ہے اپنی مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں یا میرا کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں لمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالے کرکے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامۃ فاطمہ بی بی موصیہ

گواہ شد ملک محمد شفیع ولد کرم دین خاوند موصیہ۔ گواہ شد منشی احمد دین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چوکنانوالی تحصیل و ضلع گجرات۔ گواہ شد ریاض احمد ولد محمد شفیع پسر موصیہ۔

مسل نمبر ۱۷۱۱۴ میں ملک محمد شفیع ولد کرم دین صاحب کھوکھر پنشنر عمر ۶۲ سال بیعت ۱۹۵۳ء ساکن و ڈاک خانہ سارو کی تحصیل و ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۳/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری ماہوار پنشن ۵۰ ۱۴ روپے ہے میں اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں یا آمد میں کمی بیشی ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اس وقت میری کوئی جائداد نہیں ہے نیز میری وفات کے بعد میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ (نوٹ) میری گزر اوقات بچے کی آمد پر ہوتی ہے العبد محمد شفیع

گواہ شد۔ ڈاکٹر احمد حسین چیمہ وصیت نمبر ۱۱۰۴۸ کنجاہ روڈ گجرات گواہ شد سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ صاحب مرحوم انسپکٹر وصایا دفتر وصیت ربوہ ۱۵/۵/۶۳۔

مسل نمبر ۱۷۱۱۵ میں زبیدہ بیگم بیوہ محمد افضل صاحب مرحوم قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۴۷ سال پیدائشی احمدی ساکن و ڈاک خانہ چک ۲۸۵ گ ب ضلع لائل پور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۱۲/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی آمد نہیں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت میرا حق مہر -/۵۰۰ روپے ہے جو میں نے اپنے خاوند مرحوم سے وصول کر لیا تھا اس کے علاوہ مجھے اپنے خاوند مرحوم کے ورثہ سے صرف ایک بیگھہ اراضی ملی ہے جو کہ قریباً -/۲۵۰۰ روپے کی تصور کی گئی ہے اس طرح میری کل جائداد -/۳۰۰۰ روپے کی ہے۔ میں اپنی مذکورہ بالا جائداد و آمد اگر کوئی ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا یا بوقت وفات میرا ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامۃ زبیدہ بیگم موصیہ (بقلم) گواہ شد سید علی ہاشمی سیکرٹری وصایا چک نمبر ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد۔ غلام محمد ولد چوہدری نبی بخش صاحب موضع جھور چک نمبر ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر ۱۷۱۱۶ میں سلیمہ خاتون بیوہ چوہدری محمد ابراہیم خان قوم جٹ۔ پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۲۲ء ساکن چک ۱۸۵/ر ب ڈاک خانہ چک جھمرہ۔ ضلع لائل پور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۵/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت کوئی آمد نہیں اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ گو میری جائداد اس وقت میرے پاس مبلغ -/۲۰۰۰ روپے نقدی کی صورت میں ہے میں اس مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو مذکورہ بالا جائداد کے علاوہ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میرا مہر ۵۰ ۳۲۶ روپے تھا جو خاوند مرحوم کی اتفاقیہ موت واقع ہو جانے کی وجہ سے وصول نہیں ہوا تھا۔ الامۃ سلیمہ خاتون

گواہ شد۔ منور احمد ۲۳ گنگا رام بلڈنگ مال روڈ لاہور گواہ شد۔ ابوالحسن قدسی۔ مال لاہور۔

مسل نمبر ۱۷۱۱۷ میں نواب بی بی زوجہ چوہدری محمد خان صاحب خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۴۰ سال سے ساکن ڈاک خانہ موضع کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۴/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے میرا حق مہر -/۵۰۰ روپے بذمہ خاوند ہے علاوہ ازیں ایک عدد کینٹھہ طلائی وزنی ۴ تولے اور تین عدد تعویذ وزنی ۳ تولے جن کی مجموعی قیمت -/۱۰۰۰ روپے ہے میں بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ ان سب کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں علاوہ ازیں اس وقت میری کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے اور اگر میرے مرنے پر کوئی کسی قسم کی جائداد میری ثابت ہوگی تو اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری اس وقت کوئی آمد نہیں ہے اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

الامۃ نواب بی بی موصیہ۔ گواہ شد محمد خان خاوند موصیہ گواہ شد۔ بشیر احمد ولد چوہدری محمد خان صاحب امیر حلقہ کھیوہ باجوہ۔ پسر موصیہ

مسل نمبر ۱۷۱۱۸ میں بشیر احمد ولد چوہدری نور احمد صاحب قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر ۴۸ سال بیعت ۱۹۳۴ء ساکن ڈاک خانہ چک ۱۱۵ جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۵/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت مندرجہ ذیل جائداد ہے جو میری ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی (الف) اراضی زرعی ۱/۲ ۱۴ ایکڑ بمقام چک ۱۱۵ جنوبی ضلع سرگودھا مالیتی -/۳۸۶۵۰ (نوٹ آٹھ ایکڑ بحساب -/۲۸۰۰ روپے فی ایکڑ اور ساڑھے چھ ایکڑ بحساب -/۲۵۰۰ روپے فی ایکڑ) (ب- اراضی زرعی ۱/۲ ۱ کنال بمقام کوٹ دیوانند متصل سرگودھا شہر مالیتی -/۱۵۰۰ روپے (بحساب ۵۰ روپے فی مرلہ) میزان -/۴۰۱۵۰ روپے۔ ۲۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر بھی ہے جو کہ بصورت پنشن مبلغ -/۱۵ روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

العبد۔ بشیر احمد۔ راقم الحروف و گواہ شد محمد افضل بشیر پسر موصی۔ گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ ۲۵/۵/۶۳۔

اعلان نکاح

عزیزہ سیدہ رضیہ سلطانہ بنت سید ارادت حسین صاحب مرحوم آف بھاگلپور کا نکاح محترم جناب مرزا وسیم احمد صاحب نے بتاریخ ۱۲ جولائی بروز جمعہ مسجد مبارک قادیان میں جناب سید وسیع الدین احمد صاحب آف ذبیلہ ڈیم کولونی ابن محترم جناب عبدالرحیم صاحب آف مدراس انڈیا کے ساتھ مبلغ ایک ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ جانبین کی کامیابی اور اس رشتہ کی استواری کیلئے دعا کریں۔ خاکسار

محمد بشیرالدین بھاگلپوری حال ربوہ

درخواست دعا

میرا عزیز بچہ سعادت احمد جان آج کل ڈاڈر سینی ٹوریم میں زیر علاج ہے بزرگان سلسلہ درویشان کرام اور خاندان حضرت مسیح موعود اپنی نیم شبی دعاؤں میں عزیزم کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے

(حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔)

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کوئٹہ ۷ر اگست۔ صدر محمد ایوب خان نے کہا ہے کہ میں تخریب پسندوں اور انتشار پسندوں کو کچل کے رکھ دوں گا ۱۹۵۸ء میں انتشار پسندوں اور تخریب پسندوں نے ملک کے حالات کو مایوس کن بنا دیا تھا جس کی وجہ سے دوسرے ممالک یہ رائے قائم کر چکے تھے کہ پاکستان اب چند دنوں کا مہمان ہے انہی انتشار پسندوں کا قلع قمع کرنے اور ملک کو تخریب پسندوں سے نجات دلانے کے لئے میں نے عنان حکومت سنبھالی تھی۔

صدر نے اپنی تقریر میں کہا کہ افغانستان سے برادرانہ تعلقات کو اور مضبوط بنایا جائے گا آپ نے انتباہ کیا کہ ون یونٹ کے ٹوٹ جانے سے پسماندہ علاقوں کو سخت نقصان پہنچے گا۔ آپ نے عوام کو تلقین کی کہ وہ انتشار پسندوں سے چوکس رہیں کیونکہ وہ عوام کو گمراہ کر کے اپنا اُلو سیدھا کرنا چاہتے ہیں ان کی غرض و غایت یہ ہے کہ پاکستان میں کوئی تعمیری کام نہ ہو آپ نے کہا کہ مارشل لاء کے بعد جمہوریت بحال کر دی گئی ہے۔ لیکن جمہوریت کے بحال ہوتے ہی انتشار پسندوں نے ملک میں پھر وہی حالات پیدا کرنے کی کوشش شروع کر دی ہے جو ۱۹۵۸ء سے پہلے تھے لیکن جب تک عنان حکومت میرے ہاتھ میں ہے میں ان کے عزائم کی تکمیل نہیں ہونے دوں گا۔

● کراچی ۷ اگست۔ تیل اور گیس کی ترقیاتی کارپوریشن کے ریذیڈنٹ ڈائریکٹر میجر جنرل ضیاء الدین نے کہا ہے کہ ملک میں تیل دستیاب ہونے کے امکانات روشن ہیں آپ نے کہا مشرقی پاکستان میں ابتدائی کام مکمل کر لیا گیا ہے جونہی موسمی حالات کی اصلاح ہوئی کھدائی شروع کر دی جائے گی۔

آپ نے ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا روس سے عنقریب کچھ اور سامان اور مشینری پاکستان پہنچنے والی ہے اس وقت تیل اور گیس کارپوریشن میں روسی ماہر کام کر رہے ہیں توقع ہے کہ آئندہ جون تک ان کی تعداد دگنی ہو جائے گی روسی اور پاکستانی ماہر ملک کے دونوں حصوں میں سروے کر رہے ہیں۔ یاد رہے روس نے پاکستان کو چودہ کروڑ روبل دینے کا وعدہ بھی کر رکھا ہے!

کلکتہ ۷ اگست۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان بیرو باڑی یونین کی تقسیم کے بارے میں معاہدہ ہو گیا ہے یہ وہ علاقہ ہے جو مغربی بنگال اور مشرقی پاکستان کی مشترک سرحدوں پر واقع ہے اور جس کا ایک حصہ نون۔ نہرو معاہدہ کے مطابق مشرقی پاکستان میں شامل ہوتا ہے۔

● راولپنڈی ۷ر اگست۔ وزیر تجارت مسٹر وحید الزمان نے آج قومی اسمبلی میں بتایا کہ حکومت بونس واوچر کی قیمت پر کنٹرول کا فی الحال کوئی ارادہ نہیں رکھتی اس سلسلہ میں خود مارکیٹ بہتر کنٹرول کر سکتی ہے۔

● کراچی ۷ اگست۔ کونسل مسلم لیگ کے صدر خواجہ ناظم الدین نے کہا میں سابق سندھ کے لیڈروں سے ضروری بات چیت کرنے آیا ہوں۔ آپ نے ایک سوال کے جواب میں کہا ساری مخالف پارٹیاں متفقہ طور پر فیصلہ کر چکی ہیں کہ ضمنی انتخابات میں صرف ایسے امیدواروں کو کھڑا کیا جائے جن کی کامیابی کا پورا یقین ہو۔

● نئی دہلی ۷ر اگست بھارتی وزیر دفاع مسٹر چاون نے کل سری نگر میں اعلان کیا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر کی ملیشیا اب مستقل بنیادوں پر قائم کی جائے گی۔

وزیر دفاع مسٹر چاون نے مزید بتایا کہ چینی گذشتہ سال کی نسبت سرحدوں پر زیادہ تعداد میں فوجیں جمع کر رہے ہیں۔ انہوں نے گذشتہ دسمبر میں یک طرفہ فائر بندی کے تحت سرحد کے ساتھ ساتھ ساڑھے بارہ میل کا جو علاقہ خالی کر دیا تھا اب اس پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے چینی سرحدوں پر مواصلات کو بہتر بنا رہے ہیں اور سڑکیں تعمیر کر رہے ہیں۔

● ہیروشیما ۷ اگست۔ گذشتہ رات جب یہاں چینی وفد نے ایٹم بموں کے خلاف نویں عالمی کانفرنس کے افتتاح کے موقعہ پر تقریر کرنی شروع کی تو روسی وفد کے ارکان واک آؤٹ کر گئے چینی وفد کے لیڈر نے اپنی تقریر میں کہا کہ گذشتہ دنوں ماسکو میں روس، برطانیہ اور امریکہ میں ایٹمی تجربات پر پابندی کا معاہدہ ایک بڑا فریب ہے۔

● کراچی ۷ اگست۔ کراچی کے طلبہ کے ایک وفد نے روسی سفارت خانہ کے فرسٹ سیکرٹری سے ملاقات کی اور پاکستانی طلباء کی طرف سے مسٹر خروشیف کے نام ایک یادداشت پیش کی دو گھنٹے تک فرسٹ سیکرٹری سے تبادلہ خیالات کیا وفد نے مسئلہ کشمیر سے متعلق طلبہ کے جذبات کی تشریح کی اور مسئلہ کشمیر کے حل کرنے کے سلسلہ میں روسی امداد کی درخواست کی۔

● کراچی ۷ اگست وزارت صنعت و قدرتی وسائل کے سیکرٹری مسٹر ایس ایم یوسف نے کل یہاں ایک ملاقات میں اخبار نویسوں سے کہا پاکستان نے کراچی میں فولاد سازی کے کارخانہ کے نفع بخش ہونے کے بارہ میں تازہ رپورٹ تیار کرنے کے لئے امریکہ کے ماہرین فولاد کو بطور مشیر مقرر کیا ہے آپ نے خیال ظاہر کیا کہ کراچی میں فولاد سازی کے کارخانہ کی تعمیر کا کام آئندہ سال کسی وقت شروع ہو جائے گا۔"

اعلان

مورخہ ۲۳ر اگست ۶۳ء کو لالیاں ضلع جھنگ میں فوجی بھرتی ہو گی بھرتی کے قابل نوجوان اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ (ناظر امور عامہ)

● لائل پور ۷ر اگست۔ اضلاع لائلپور اور جھنگ میں گذشتہ روز مختلف حادثات میں پانچ افراد ہلاک اور تین مجروح ہو گئے۔ لائلپور کے قصبہ ٹھیکری والا کے قریب ایک بوڑھا آدمی سڑک عبور کرتے ہوئے تیز رفتار ٹرک کی زد میں آ کر جان بحق ہو گیا۔ ضلع جھنگ کے موضع ملیانہ کے قریب دو افراد جن میں ایک سات سالہ بچی بھی شامل ہے۔ دریائے جہلم میں ڈوب کر ہلاک ہو گئے ہیں بازار جھنگ میں دو اور افراد تیز رفتار تانگہ اور جیپ کی زد میں آ کر شدید مجروح ہوئے۔ انہیں ہسپتال پہنچایا گیا۔ لیکن وہ زخموں کی تاب نہ لا کر جان بحق ہو گئے پولیس نے تیز رفتاری سے گاڑیاں چلانے کے الزام میں تین افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔

● لاہور ۷ر اگست۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ میانوالی نے ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۴۴ کے تحت دوسرے علاقوں کے تمام شیعہ سُنی علماء کا ضلع میانوالی میں داخلہ بند کر دیا ہے یہ حکم امن عامہ کو برقرار رکھنے کی خاطر جاری کیا گیا ہے اور دو ماہ تک نافذ العمل رہے گا۔

● لاہور ۷ر اگست۔ گورنر مغربی پاکستان کو سال ۱۹۶۳-۶۴ء کے صوبائی بجٹ پر عملدرآمد کا جائزہ لینے والی کمیٹی اس ہفتے رپورٹ پیش کر دے گی۔ حکومت نے متذکرہ کمیٹی موجودہ مالی سال کے بجٹ میں رکھے جانے والے ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی نگرانی کے لئے قائم کی ہے۔ کمیٹی ایسی ترقیاتی سکیموں پر عملدرآمد کے لئے جن کی تکمیل کے لئے موجودہ بجٹ میں رقوم فراہم کی گئی ہیں سخت اقدام بھی کر سکتی ہے تاکہ موجودہ مالی سال کے اختتام سے قبل ان سکیموں کی تکمیل ہو سکے۔

● کراچی ۷ر اگست۔ صدر ایوب خان نے صنعتکاروں پر زور دیا ہے کہ وہ معقول قیمتوں کی معیاری اشیاء پیدا کریں۔ کراچی میں پیداوار بڑھانے کے متعلق سہ روزہ مجلس مذاکرہ کے نام اپنے پیغام میں صدر نے کہا کہ پاکستان کے پاس زیادہ مادی وسیلے نہیں ہیں۔ لیکن جو کچھ وسیلے میسر ہیں۔ انہیں بروئے کار لا کر صنعتکاروں کو اعلیٰ معیاری اور معقول قیمتوں کی اشیاء پیدا کرنی چاہئیں تاکہ بیرونی منڈیوں میں مقابلہ کیا جا سکے۔ مجلس مذاکرہ کے نام دونوں صوبوں کے گورنروں نے بھی پیغامات بھیجے ہیں۔

● لاہور ۷ر اگست۔ عوامی جمہوریہ چین کی والی بال ٹیم ایس این عالم والی بال ٹورنامنٹ میں حصہ لے گی۔ یہ ٹورنامنٹ اس سال ستمبر میں منعقد ہو گا۔

● ڈھاکہ ۷ر اگست۔ گورنر مشرقی پاکستان جناب عبد المنعم خان نے سرکاری افسروں سے کہا ہے کہ سمگلنگ کے خاتمہ کے اقدامات کریں انہوں نے افسروں کو مشورہ دیا کہ وہ اس چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے اجتماعی طور پر کوشش کریں۔ انہوں نے کہا کہ سمگلنگ سے صوبے کو بہت زیادہ اقتصادی نقصان ہوا ہے۔

● لاہور ۷ر اگست۔ محکمہ موسمیات کی اطلاعات کے مطابق ایک دو روز میں لاہور اور مغربی پاکستان کے دوسرے علاقوں میں بارش کے قوی امکانات ہیں۔ محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان نے بتایا کہ مون سون ہوائیں دو طرف سے مغربی پاکستان کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ یہ خلیج بنگال کی طرف سے آنے والی مون سون ہوائیں راجپوتانہ سے تھرپارکر کے پاکستانی علاقہ کی طرف آ رہی ہیں۔ دوسری طرف بحیرۂ عرب کی طرف سے مکران کے ساحل کو عبور کر کے شمال کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ دونوں ہوائیں حیدرآباد ڈویژن کے علاقہ پر ایک دوسرے سے ٹکرائیں گی۔ جس کی وجہ سے مغربی پاکستان کے علاقوں میں خوب بارش ہو گی۔

● کراچی ۷ر اگست بجلی کمیشن کی رپورٹ ۸ر اگست کو راولپنڈی میں صدر ایوب کو پیش کر دی جائے گی۔ کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی صدر کو رپورٹ پیش کریں گے

درخواست ہائے دعا

مکرم رشید احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ تبال تحصیل کھاریاں ضلع گجرات سخت بیمار ہیں اور پریشان ہیں۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(۲)

برادرم منور احمد صاحب عارف کارکن نظارت بیت المال ربوہ حال ککر کھاریاں عرصہ ڈیڑھ ماہ سے تپ محرقہ و دردِ پیٹ بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد اکبر افضل شاہد مربی چکوال ضلع جہلم)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴